السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم کے والدین فوت ہوگئے تو ہم نے اسے پالنا پوسنیشروع کردیا، اس کے دو چچا اور دیگر اہل خیر اسے کچھ پیسے بھی دیتے ہیں، ممکن ہے کہ اس کے یہ پیسے ہمارے مال میں بھی شامل ہوجاتے ہوں جب کہ ہم اسے جو دیتے ہیں وہ اس سے زیادہ ہوتا ہے اور ہم اسے اپنے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہیں، اس سلسلہ میں آپ ہماری رہنمائی فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا''۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یتیم کو جو صدقات ملتے ہیں، انہیں لینے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ تم اس پر جو خرچ کرتے ہو، وہ اس کے برابر یا اس سے کم ہوں اور جو کچھ تمہارے اخراجات سے زیادہ رقم ہو اس کی حفاظت کرو اور اسے یتیم کے لئے محفوظ رکھو اور یہاں تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ یتیم کی تربیت اور اس سے حسن سلوک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہیں بے پناہ اجر و ثواب سے نوازے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص324

محدث فتویٰ